مل کر ایسا مدرسہ کھولنا چاہیے جس میں بچے کی زندگی کی اہمیت مدنظر ہو اور اسے حصول دانشمندی اور تکمیل شخصیت میں مدد ملے۔ ایسا اسکول کھولنے کے لیے کافی سرمایہ جمع کرنے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ گھر پر رہ کر بھی کوئی شخص اچھا معلم بن سکتا ہے۔ پرجوش اور سرگرم انسان کے لیے ہمیشہ کافی موقعے موجود رہیں گے۔ جن کو اپنے اور دوسروں کے بچوں سے واقعی اُنس ہو اور جو دل و جان سے ان کی فلاح چاہتے ہوں، انھیں یہ فکر ہونی چاہیے کہ اچھے قسم کا اسکول آس پاس یا اپنے ہی گھر میں کھول لیں۔ روپیہ تو مل ہی جائے گا۔ سرمایہ کا سوال بہت کم اہمیت رکھتا ہے۔ صحیح قسم کا ایک چھوٹا مدرسہ چلانا روپیہ پیسے کے لحاظ سے مشکل ضرور ہے۔ وہ صرف ذاتی قربانی اور جاں نثاری ہی سے چل سکتا ہے نہ کہ بینک میں کافی سرمایہ ہونے سے۔ اگر محبت اور دانشمندی نہ ہو تو روپیہ کی افراط ہمیشہ چلن کو بگاڑ دیتی ہے۔ اگر اسکول واقعی اچھا اور قابل قدر ہے تو مالی امداد مل ہی جائے گی۔ جہاں بچوں کے ساتھ سچی محبت ہے، وہاں سارے سامان مہیا ہو جانا ممکن ہے۔ جہاں اسکول کا چلانا زیادہ مقدم سمجھا جائے گا وہاں بچوں کی اہمیت اور ان کے لیے فکر کم ہوگی۔ صحیح قسم کے معلم کو تو ہر فرد کا خیال رہے گا نہ کہ طلبہ کی تعداد کا۔ ایسے استاد کو اس بات کا جلد پتہ لگ جائے گا کہ جس اسکول میں دراصل جان ہے اور جو کافی اہمیت رکھتا ہے، اس کے لیے کچھ والدین امداد دینے کو ضرور تیار ہو جائیں گے۔ البتہ استاد کے دل میں سچی لگن ہونی چاہیے۔ اگر

اس میں بے دلی ہے تو اس کا اسکول بھی بہت سے اسکولوں کے مانند بے جان رہے گا۔

اگر والدین اپنے بچوں سے واقعی محبت کرتے ہیں تو وہ قانون جاری کرا کے اور دیگر ذرائع کا سہارا لے کر ضرور چھوٹے چھوٹے اسکول قائم کرائیں گے اور ان میں صحیح قسم کے استاد مقرر کریں گے۔ وہ اس سے نہیں گھبرائیں گے کہ چھوٹے مدارس میں صرفہ زیادہ ہوگا اور صحیح قسم کے استادوں کا ملنا دشوار ہوگا۔ ان کو یہ سمجھ لینا ہوگا کہ گورنمنٹ اور منظّم مذاہب کی جانب سے جو اپنے حقوق کے قائم رکھنے کی فکر میں رہا کرتے ہیں، ایسے مدرسوں کی مخالفت ضرور ہوگی، کیونکہ ایسے اسکول لازمی طور پر نہایت انقلاب آفریں ہوں گے۔ سچا انقلاب تشدد آمیز نہیں ہوتا، وہ تو ایسے دانشمند اور سالم و مکمل شخصیت کے انسانوں کے ذریعے سے ہوتا ہے جو خود اپنی زندگی کے نمونے سے سماج میں بتدریج بڑی بڑی تبدیلیاں پیدا کرا دیتے ہیں۔ البتہ اس کی اشد ضرورت ہے کہ اس قسم کے اسکول میں اساتذہ خود اپنی مرضی اور ارادہ سے کام کرنے آئیں اور یکجا ہوں، نہ کہ ان کو منتخب کیا جائے یا ترغیب دے کر بلایا جائے۔ اچھے تعلیمی مرکز کی بنیاد اس پر منحصر ہے کہ وہاں کے اساتذہ دنیاوی مفاد کا خیال خود بخود اپنے دل سے ترک کر دیں۔ اگر سب استاد ایک دوسرے کے معاون رہنا چاہتے ہوں اور شاگردوں کے دلوں میں نیک اور پاکیزہ اصولوں کی قدر پیدا کرانا اپنا فرض سمجھتے ہوں تو